No. 13 400

THE

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS OF THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

(Contain Nos. 1—21)

Wednesday, the 28th August, 1974

CONTENTS

		Pages
1.	Cross-examination of the Lahori Group Delegation	1721-1782
2.	Submission of written Replies to Questions	1782-1783
3.	Nodding by the witness in Reply to Questions	1783
4.	General Debate after the Cross-examination	1783-1784
5.	Samadani Tribunal's Report	1784-1785
6.	Written Statements by the Members	1785-1786
7.	Condolence on Murder of Amir Muhammad Khan	1786
8.	Cross-examination of the Lahori Group Delegation-*concluded*	1786-1855

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD.
PUBLISHED BY THE NATIONAL BOOK FOUNDATION, ISLAMABAD.

No. 13 400

THE

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS

OF

THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

Wednesday, the 28th August, 1974

(Contain Nos. 1–21)

[1721] *THE NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN*

(قومی اسمبلی پاکستان)

PROCEEDINGS OF THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE.

OFFICIAL REPORT

Wednesday, the 28th August. 1974.

(کل ایوانی خصوصی کمیٹی بند کمرے کی کارروائی)

(۲۸راگست ۱۹۷۴ء، بروز بدھ)

The Special Committee of the Whole House met in Camera in the Assembly Chamber, (State Bank Building), Islamabad, at ten of the clock, in the morning. Mr. Chairman (Sahibzada Farooq Ali) in the Chair.

(مکمل ایوان کی خصوصی کمیٹی کا اجلاس اسمبلی چیمبر (سٹیٹ بینک بلڈنگ) اسلام آباد صبح دس بجے جناب چیئرمین (صاحبزادہ فاروق علی) کی زیر صدارت منعقد ہوا)

(Recition from the Holy Quran)

(تلاوت قرآن شریف)

Mr. Chairman: ***Should we call them? They may be called.***
(جناب چیئرمین: کیاانہیں بلالیں؟انہیں بلالیں)

(The Delegation entered the Chamber)
(وفد ہال میں داخل ہوا)

Mr. Chairman: ***Yes Mr. Attorney- General***
(مسٹر چیئرمین: جی اٹارنی جنرل صاحب)

CROSS- EXAMINATION OF THE LAHORI GROUP DELEGATION

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریعی نبی تھے یا غیر تشریعی ؟)

جناب یحییٰ بختیار (اٹارنی جنرل پاکستان): صاحبزادہ صاحب! کل کئی چیزوں کا آپ نے ہمیں بتایا۔ مگر میں یہ محسوس کرتا ہوں اور اسمبلی کے بھی اکثر ممبر یہ محسوس کرتے ہیں کہ پوزیشن کئی چیزوں پے واضح نہیں ہوئی۔ اس لئے آپ ذرا مختصراً بعض چیزوں پر اگر پوزیشن واضح ہو سکے، کیونکہ ہمارے سامنے کچھ ایسی گواہی پہلے آ چکی ہے کہ بعض چیزوں کا ان سے تضاد ہوتا ہے۔ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کیا پوزیشن ہے؟ وہ شرعی نبی ہیں یا غیر شرعی نبی ہیں؟

1722 جناب عبدالمنان عمر (گواہ، جماعت احمدیہ، لاہور): حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ہمارا نقطہ نگاہ یہ ہے کہ ان کو کتاب بھی دی گئی ہے اور وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کئے بغیر براہ راست نبی تھے۔ لیکن اس اصطلاحی طور پر ان کو ایک کامل، جدید، مکمل شریعت دی گئی ہو۔ ہم ان کو ایسا نبی نہیں سمجھتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ غیر شرعی نبی تھے۔ مگر اس کے علاوہ ان کو یہ بھی اختیار دیا گیا تھا کہ وہ کچھ تبدیلیاں کریں اس شرع میں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ پوزیشن یہ ہوگئی، ویسے ہیں وہ غیر شرعی۔ مگر جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرع تھی۔ اس میں ترمیم، منسوخ یا کچھ *Addition* (اضافہ) کرنے کی ان کو......

جناب عبدالمنان عمر: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (عربی)

تاکہ میں بعض وہ چیزیں......

جناب یحییٰ بختیار: یعنی وہ اختیار دیا گیا تھا ان کو۔اب یہ فرمایئے کہ ایک شخص جو محدث کا دعویٰ کرے اور وہ دعویٰ کو آپ صحیح سمجھے۔ میں ''نبی'' کا لفظ نہیں استعمال کر رہا ہوں۔ کیونکہ آپ کہہ رہے ہیں، اور اس پر بھی ایسی وحی نازل ہو جیسی کہ انبیاء پر آتی رہی ہیں اللہ کی طرف سے، اور ایسی ہی پاک ہو اور اس پہ وہ ویسے ہی ایمان لاتا ہو اور اس وحی کے بعد وہ اگر ایسے احکام جاری کرے۔جس سے ملت میں تفریق پیدا ہو جائے۔تو آپ ان احکام کو منظور کریں گے؟ یہ نیا قانون ہوگا کہ نہیں، جیسے عیسیٰ علیہ السلام نیا قانون لے آیا ہو؟

جناب عبدالمنان عمر: جناب عالی! شرعی طور پر بالکل ایسا قانون نافذ نہیں ہوسکتا۔
[1723] لیکن کوئی شخص اگر شریعت کی تفسیر کرتا ہے، توضیح کرتا ہے، تشریح کرتا ہے۔تو اس کو اس کا حق حاصل ہے اور اس کا حق تمام علمائے امت نے، تمام مفسرین نے اس حق کو تسلیم کیا ہے۔

(pause)

جناب یحییٰ بختیار: اگر وہ مسلمانوں کے جو علماء ہیں۔جو ان کے بزرگ اور اولیاء ہیں۔انہوں نے اس کی تشریح کی اور جس پر ان کی ایک رائے ہو اور اگر یہ محدث ان سے مختلف تشریح کرے۔مرزا صاحب کی بات کر رہا ہوں میں تاکہ وہ نہ آئے۔تو آپ مرزا صاحب کے اس کو ***binding*** سمجھیں گے؟ یہ تشریح جو ہے، یہ صحیح ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: اگر اس کے مقابلے میں پیش کرنے والا شخص جو ہے۔اس کی حیثیت محض ایک عالم کی ہو......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں سارے علماء کا کہہ رہا ہوں کہ تیرہ سو سال تک اگر یہ......

جناب عبدالمنان عمر: میرے علم میں، میرے علم میں ایسا کوئی واقعہ نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر تیرہ سو سال سے اگر یہ......

جناب عبدالمنان عمر: یہ ***theoretical question*** (نظری سوال) ہے۔ میرے نزدیک یہ ایک مفروضہ ہے۔میرے نزدیک کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس پر تیرہ سو سال سے علماء متفق چلے آتے ہوں۔میں اس کے لئے حضرت احمد بن حنبل کا ایک قول پیش کروں گا کہ ''جو شخص اجماع کا دعویٰ کرتا ہے، وہ غلط بات کہتا ہے۔'' یہ حضرت امام احمد بن حنبل کی بات میں نے پیش کی ہے اور کوئی واقعہ میرے علم میں کم از کم نہیں ہے کہ پورے تیرہ سو سال امت کسی ایسے مسئلے پر اجماع رکھتی ہو۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، اگر یہ ایک ان کا خیال ہو کہ ’’خاتم النّبیین‘‘ کی آیت کا مطلب یہ ہے کہ اور کسی قسم کا نبی نہیں آ سکتا۔ اس میں بھی کوئی شک تھا پہلے؟ مرزا صاحب سے پہلے کہ......

[1724] جناب عبدالمنان عمر: میرا خیال ہے کہ اگر میں آپ کا تھوڑا سا وقت اس سلسلے میں لوں کہ ہمیں لفظی نزاع میں نہیں الجھنا چاہئے۔ کیونکہ لفظ جو ہوتے ہیں۔ ایک زبان میں ایک لفظ ہوتا ہے۔ اسی کا مضمون دوسری زبان میں دوسرے لفظ سے ادا ہو جاتا ہے۔ تو اگر ہم پہلے تعین کر لیں کہ اس لفظ ’’نبی‘‘ سے مراد کیا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: مراد وہی ہے جو آنحضرت ﷺ نے کہا ہے کہ ’’لا نبی بعدی‘‘......

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ......وہی مراد میں کہہ رہا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: یہ اس کو......

جناب یحییٰ بختیار: ......یہ شاعروں کی باتیں نہیں کر رہا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: یعنی میں، عربی لفظ ہے ناں، تو ہم ذرا اردو میں......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، تو میں عربی میں کہتا ہوں کہ ’’میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔‘‘

جناب عبدالمنان عمر: ’’نبی‘‘ کس کو کہتے ہیں؟

جناب یحییٰ بختیار: جو انہوں نے، ان کا مطلب تھا۔

جناب عبدالمنان عمر: وہی میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس شخص کے نزدیک...... نبی کریم ﷺ کی مراد کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: جو وہ دعویٰ کرے کہ، وہ شخص جو دعویٰ کرے کہ ’’میں اللہ کی طرف سے آیا ہوا ہوں، اللہ نے مجھے مامور کیا ہے۔ اللہ نے مجھے وحی دی ہے۔ وہ وحی ویسی ہی پاک ہے، جو انبیاء پر آتی رہی ہیں۔‘‘ پھر بار بار کہے کہ ’’میں نبی ہوں، رسول ہوں، نبی ہوں، رسول ہوں۔‘‘

[1725] جناب عبدالمنان عمر: یہ تشریح میرے علم میں کہیں بھی نہیں تھی۔ کسی امت، فرد نے ’’نبی‘‘ کے یہ معنی نہیں کئے جو آپ نے بیان فرمائے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ بتائیے، کیا ان کے معنی ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: ’’نبی‘‘ کے معنی، ’’نبی‘‘ کا لفظ اسلام کے لٹریچر میں دو معنوں

: نہیں، آنحضرت ﷺ نے جب کہا کہ ’’میرے بعد کوئی نبی

ر: جی۔

......کس مطلب میں کہا؟ آپ وہ بتا دیجئے۔

ر: نبی کریم ﷺ نے جب یہ لفظ استعمال کیا، اس کی تشریح وہاں
کے لوگوں نے کی ہے۔ اس لئے میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ کیا

مال حقیقی استعمال ہے اور اس کے معنی ہوتے ہیں ایک ایسا شخص
رید شریعت لے کر آتا ہے اور اس کو یا پہلے احکام شریعت کو، اس
کے بعض حصوں کو منسوخ کرتا ہے۔ یا پہلی شریعت والے نبی کا
اس نبی کی متابعت میں نہیں حاصل ہوتا۔ یہ ایک تشریح ہے۔ جو
نبی‘‘ کے حقیقی معنی ہیں۔

’’نبی‘‘ کا لفظ ’’نباء‘‘ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہوتے ہیں ’’خبر
پا کر کوئی خبر دیتا ہے تو لغوی طور پر نہ کہ حقیقی طور [1726] پر، نہ کہ
ر *figurative* (تمثیلی طور پر) رنگ میں، مجازی رنگ میں،
ا، لفظ ’’نبی‘‘ کا استعمال ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے میں نے کل
نوی میں فرماتے ہیں:

قت خویش است اے مرید

وقت خویش است اے مرید

د کا کام کرتا ہے۔ جو راہبری کا کام کرتا ہے۔ جو خدا اور رسول کی
۔ اس کو بھی انہوں نے اس لغوی معنوں میں اس مجازی معنوں
‘‘ کا لفظ استعمال کیا ہے اور وہ کافر نہیں تھے۔ وہ نہایت ہی متقی
سے انکار نہیں کیا۔ وہ ختم نبوت کا قائل تھا۔ پھر فرماتے ہیں، اپنے
ش کرنی چاہئے:

میں استعمال ہوتا رہا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، آنحضرت ﷺ نے جب کہا کہ ''میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا......

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ......کس مطلب میں کہا؟ آپ وہ بتا دیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: نبی کریم ﷺ نے جب یہ لفظ استعمال کیا، اس کی تشریح وہاں نہیں ملتی ہے۔ اس کی تشریح امت کے لوگوں نے کی ہے۔ اس لئے میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ کیا کی گئی ہے؟

تو ''نبی'' کا ایک استعمال حقیقی استعمال ہے اور اس کے معنی ہوتے ہیں ایک ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک جدید شریعت لے کر آتا ہے اور اس کو یا پہلے احکام شریعت کو، اس سے پہلے کی جو شریعت ہے۔ اس کے بعض حصوں کو منسوخ کرتا ہے۔ یا پہلی شریعت والے نبی کا امتی نہیں ہوتا اور اس کو یہ فیضان اس نبی کی متابعت میں نہیں حاصل ہوتا۔ یہ ایک تشریح ہے۔ جو اس لفظ کی کی گئی ہے۔ یہ اس لفظ ''نبی'' کے حقیقی معنی ہیں۔

لیکن عربی زبان میں ''نبی'' کا لفظ ''نباء'' سے نکلا ہے۔ جس کے معنی ہوتے ہیں ''خبر دینا'' تو اگر کوئی شخص خدا سے علم پا کر کوئی خبر دیتا ہے تو لغوی طور پر نہ کہ حقیقی طور [1726] پر، نہ کہ اصطلاحی طور پر، محض لغوی طور پر اور *figurative* (تمثیلی طور پر) رنگ میں، مجازی رنگ میں، اس غیر نبی پر، جو حقیقی نبی نہیں ہوتا، لفظ ''نبی'' کا استعمال ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے میں نے کل بھی عرض کیا تھا۔ مولانا روم اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں:

او نبی وقت خویش است اے مرید

کہ وہ نبی جو ہے:

او نبی وقت خویش است اے مرید

وہ پیر جو ہے، جو ارشاد کا کام کرتا ہے۔ جو راہبری کا کام کرتا ہے۔ جو خدا اور رسول کی طرف بلاتا ہے۔ جو امتی ہوتا ہے۔ اس کو بھی انہوں نے اس لغوی معنوں میں اس مجازی معنوں میں اس غیر حقیقی معنوں میں ''نبی'' کا لفظ استعمال کیا ہے اور وہ کافر نہیں تھے۔ وہ نہایت ہی متقی انسان تھا اور اس نے ختم نبوت سے انکار نہیں کیا۔ وہ ختم نبوت کا قائل تھا۔ پھر فرماتے ہیں، اپنے مرید کے لئے کہتے ہیں کہ تمہیں کوشش کرنی چاہئے:

تانبوت یا بد اندر ملتے

امت کے اندر رہ کرتا کہ تمہیں نبوت حاصل ہو جائے۔ یہ نبوت حقیقی نبوت نہیں ہے۔ یہ وہی لغوی معنی ہیں۔ یہ وہی مجازی معنی ہیں۔ وہی اس کے غیر حقیقی معنی ہیں......

جناب یحییٰ بختیار: بس یہ، یہ کافی ہوگیا۔ مرزا صاحب! میں نے صرف یہ کہا تھا کہ بہت سے سوال پوچھنے ہیں آپ سے اور آج ہمارا آخری دن ہے اور ٹائم نہیں ہے اس کے بعد۔

Mr. Chairman: *I would request the Attorney-General to put definite questions.*

(جناب چیئرمین: میں اٹارنی جنرل صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ مخصوص سوال کریں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *Sir, I have put definete questions.*

(جناب یحییٰ بختیار: جناب والا! میں نے مخصوص سوال ہی پوچھا ہے)

Mr. Chairman: *And I will also request the witness to make short and definite answers.*

(جناب چیئرمین: میں گواہ سے التماس کروں گا کہ وہ مختصر اور مخصوص جواب دیں)

[1727] ***Mr. Yahya Bakhtiar:*** *He is not in position to answer any question definitely. That I am sure.*

(جناب یحییٰ بختیار: جناب والا! وہ کوئی جواب دینے کی پوزیشن میں نہیں ہیں)

Mr. Chairman: *No. no. we have to confine ourselves to questions.*

(جناب چیئرمین: ہمیں اپنے آپ کو سوال کے دائرے کی حدود کے اندر رکھنا پڑے گا)

Mr. Yahya Bakhtiar: *I will ask him again.*

(گواہ سے) تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب غیر حقیقی امتی نبی تھے؟

(لغت کی کاپی جیب میں؟)

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں نے عرض کیا، ''امتی نبی'' مرزا صاحب نے کبھی استعمال نہیں کیا۔ ''امتی اور نبی'' کا لفظ استعمال ضرور کیا ہے انہوں نے۔

***Mr. Chairman:** I think question is answered, because what the witness has stated, every Musalman must keep a copy of in his pocket. This is what he says Lughat.*

کہ ایک لغت کی کاپی ضرور اس کی جیب میں ہونی چاہئے۔

(جناب چیئرمین: میرا خیال ہے کہ سوال کا جواب دے دیا گیا ہے۔ گواہ کا مطلب یہ ہے کہ ہر مسلمان کو جیب میں لغت رکھنی چاہئے)

جناب یحییٰ بختیار: انہوں نے کہا کہ ’’ایک پہلو سے میں نبی ہوں، ایک پہلو سے امتی‘‘ کہا۔

جناب عبدالمنان عمر: اس کی تشریح خود انہی کے الفاظ میں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، بس یہ مطلب، یہ کہ آپ اس معنی میں ان کو نبی مانتے ہیں کہ ایک پہلو سے نبی ہو اور ایک پہلو سے امتی ہو۔

جناب عبدالمنان عمر: اور اس کی تشریح کیا ہے؟

جناب یحییٰ بختیار: تشریح کو چھوڑ دیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: پہلے اس بات کا جواب دیجئے ناں۔

(مرزا قادیانی ایک پہلو سے نبی ایک پہلو سے امتی)

1728 جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی ہو، وہ تسلیم کرتے ہیں[1]۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ بات آپ مانتے ہیں۔ آپ بھی تسلیم کرتے ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ہم بھی تسلیم کرتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر اس کے بعد آپ کہیے کہ کیا اس کو ہوا۔ دیکھئے ناں، پہلے سوال کا جواب آ جائے۔ پھر اس کے بعد بیشک آپ تشریح کریں کہ کیا تشریح ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: تو اس کی تشریح کیا ہے؟ مرزا صاحب فرماتے ہیں:

---

[1] مرزا قادیانی ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی تھے۔ آج تسلیم کرلیا۔ پہلے اس کے خلاف کہتے تھے اور اس کو تسلیم ہی نہیں کرتے تھے۔

''سنو یہ بات کہ اس کو امتی بھی کہا اور نبی بھی.....''

وہی لفظ ہیں ''امتی بھی اور نبی بھی.....''

......اس کو امتی بھی کہا اور نبی بھی۔ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ دونوں شانیں امتیت اور نبوت کی اس میں پائی جائیں گی۔ جیسا کہ محدث میں ان دونوں شانوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ لیکن صاحب نبوت تامہ تو صرف ایک ہی شان نبوت رکھتا ہے۔ غرض محدثیت دونوں رنگوں میں رنگی ہوتی ہے۔ اس لئے خدا نے براہین احمدیہ میں میرا یہ نام رکھا ہے۔''

تو تشریح یہ ہوئی کہ ''امتی اور نبی'' کے معنی ہیں ''محدث''۔ ''امتی اور نبی'' حقیقی نبی نہیں ہوتا۔ وہ نبوت کی کسی قسم کا مالک نہیں ہوتا۔ وہ یہ چیز نہیں ہوتی کہ ''اس قسم کا تو میں ہوں نبی اور اس قسم کا نہیں ہوں۔'' امتی اور نبی کے معنی ہیں غیر نبی، اس کے معنی ہیں محدث۔ مرزا صاحب کی عبارت میں نے آپ کے سامنے پیش کی۔

جناب یحییٰ بختیار: میں بھی ذرا آپ کو ایک اور عبارت پڑھ کے سنا دیتا ہوں:

''اگر خدا تعالیٰ سے غائب کی خبریں پانے والا نبی کا نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ کس نام سے اس کا پکارا جائے۔ اگر کہو (کہ) اس کا نام محدث رکھنا[1729] چاہئے تو میں کہتا ہوں (کہ) تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار غائب نہیں ہے۔ مگر نبوت کے معنی اظہار امر غیب ہے۔''

(ایک غلطی کا ازالہ ص۳، خزائن ج۱۸ ص۲۰۹)

''ایک غلطی کا ازالہ'' میں آپ نے پڑھا ہوگا کئی دفعہ یہ۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں نے پڑھا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا۔

جناب عبدالمنان عمر: یہ کل ہو چکا ہے۔ میں پھر عرض کر دیتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، میں اس واسطے کہہ رہا ہوں کہ پوزیشن نہیں *Clear* (واضح) ہوتی۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، بالکل، دیکھیں جی، میں، اگر مجھے موقع دیں تو میں اس پوزیشن کو بالکل آپ کے سامنے......(مداخلت)

Mr. Chairman: I will request......

(جناب چیئرمین: میں التماس کرتا ہوں......)

جناب یحییٰ بختیار: آپ یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی کے لئے شارع ہونا شرط نہیں ہے۔ جیسے آپ فرمارہے ہیں۔

***Mr. Chairman:** I will request let us get out of this Lughat. This Lughat will not solve the problem.*

(جناب چیئرمین: میں التماس کرتا ہوں کہ ہم لغت سے باہر نکلیں۔ یہ لغت مسئلہ کو حل نہیں کرے گی)

***Mr. Yahya Bakhtiar:** Let him answer again this point.* (جناب یحییٰ بختیار: گواہ کو ایک دوسرے نقطہ کا جواب دینے دیں)

***Mr. Chairman:** All right.*

(جناب چیئرمین: ٹھیک ہے)

***Ch. Jahangir Ali:** A point of explanation. Mr. chairman.* (چوہدری جہانگیر علی: جناب صدر! ایک نقطہ کی وضاحت)

***Mr. Chairman:** To Attorney-General.*

(جناب چیئرمین: اٹارنی جنرل کی وساطت سے)

***Ch. Jahangir Ali:** I can address the Chair, Sir, I cannot address the Attorney- General.*

(چوہدری جہانگیر علی: میں ان (اٹارنی جنرل) کو خطاب نہیں کرسکتا۔ میں جناب سے مخاطب ہوسکتا ہوں)

[1730]***Mr. Chairman:** You can talk to Attorney-General or you can send me a chit. If I find it, then you can......*

(جناب چیئرمین: آپ اٹارنی جنرل کو یا مجھے پرچی بھجوا سکتے ہیں)

***Ch. Jahangir Ali:** No, Sir, my point of explanation should be known to the members of this House.*

(چوہدری جہانگیر علی: میرے نقطہ وضاحت کا علم ایوان کے اراکین کو ہونا چاہئے)

***Mr. Chairman:** No, that method we have been*

dealing, trying and we have been practising for the last month.

(جناب چیئر مین: اس طریقہ کار پر ہم گزشتہ ایک مہینہ سے عمل پیرا ہیں)

چوہدری جہانگیر علی: سر! میں تو صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

***Mr. Chairman:** All the points shall be told to me in private......*

(جناب چیئر مین: تمام نقاط مجھے علیحدگی میں بتائے جاتے ہیں)

چوہدری جہانگیر علی: ......کہ witness کو......(گواہ)

***Mr. Chairman:** ......or we will decide those matters in the absence of the members of the Delegation.*

(جناب چیئر مین: ...... اور یا پھر ہم ایسے نقاط کے بارے میں وفد کی غیر موجودگی میں فیصلے کرتے ہیں)

چوہدری جہانگیر علی: نہیں، سر! میں تو ڈیلی گیشن کی اطلاع کے لئے بھی عرض کرنا چاہتا تھا......

جناب چیئر مین: نہیں، ان کی اطلاع نہ کریں ناں، میری......

چوہدری جہانگیر علی: ......کہ ان کو ایسی زبان میں جواب دینا چاہئے۔ جس طرح سے کہ وہ عوام میں تبلیغ کرتے ہیں......

جناب چیئر مین: نہیں، نہیں، ایک سیکنڈ......

چوہدری جہانگیر علی: ......اگر اس انداز میں وہ عوام میں......

جناب چیئر مین: چوہدری صاحب! چوہدری صاحب!......

چوہدری جہانگیر علی: ......تبلیغ کرتے ہوں تو میں سمجھتا ہوں......

جناب چیئر مین: چوہدری جہانگیر علی، چوہدری جہانگیر علی!......

چوہدری جہانگیر علی: ......کہ کوئی بھی ان کے مذہب کو نہیں سمجھے گا[1]۔

---

[1] قادیانیت واقعی ایک گورکھ دھندہ ہے۔ جس کے سامنے قادیانی کیس آئے گا وہ یہی کہے گا جو ایک غیر جانبدار معزز رکن اسمبلی فرما رہے ہیں۔

[1731]***Mr. Chairman:*** *Ch. Jahangir Ali, this is uncalled for.* (جناب چیئرمین: چوہدری جہانگیر! یہ غیر ضروری ہے)

Ch. Jahangir Ali: *All right, Sir.*

(چوہدری جہانگیر علی: ٹھیک ہے جناب والا)

Mr. Chairman: *This is wrong. You make a point and then say: "All right"*

(جناب چیئرمین: یہ بات غلط ہے۔ یہ ان قوائد کی خلاف ورزی ہے جو آپ نے خود مرتب کئے ہیں)

Mr. Yahya Bakhtiar: *They have the right to reply.* (جناب یحییٰ بختیار: انہیں جواب دینے کا حق حاصل ہے)

Mr. Chairman: *(to Ch. Jahangir Ali) no, this is a violation of your on rules that you have formed*

(جناب چیئرمین (چوہدری جہانگیر علی سے): نہیں، یہ آپ کے اپنے بنائے ہوئے ضابطوں کی خلاف ورزی ہوگی)

Thats upto you۔بعد میں کہہ دیا *"All right"*

Mr. Yahya Bakhtiar: *They have every right to reply. I would only request them to be as brief as possible.*

(جناب یحییٰ بختیار: ان سے صرف یہ درخواست کروں گا کہ انہیں جواب دینے کا حق حاصل ہے۔ جواب جس حد تک ممکن ہو، مختصر طور پر دیں)

Mr. Chairman: *When the Chair has taken notice of it, the entire House......* اس واسطے کہ پھر آپ کے ساتھ *Chair has remarked it, has the right to say, to put any question.*

(جناب چیئرمین: صدر نے اس بات کا نوٹس لیا ہے اور اس بارے میں رائے بھی دی ہے، تمام ایوان کو کوئی بھی سوال پوچھنے کا حق حاصل ہے)

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ ایک لفظ اصطلاحی معنی بھی رکھتا ہے اور لغوی معنی بھی رکھتا ہے۔ مثلاً ''صلوٰۃ'' کا لفظ ہے۔ یہ اس سے، ہم جب ''صلوٰۃ''

کا لفظ بولتے ہیں تو عام مسلمان اس کے معنی وہی سمجھتا ہے جس طرح ہم پانچ وقت نماز پڑھتے ہیں۔ لیکن جب لغت میں آپ اس کو تلاش کریں گے۔ تو اس وقت میں اس کے معنی یہ نہیں ہوں گے کہ "اللہ اکبر" کہے اور ہاتھ اٹھائے اور پھر اس کو باندھے سینے پر یا اپنی ناف پر۔ یہ معنی، یا رکوع کرے اور سجدہ کرے اور قیام کرے یا التحیات میں بیٹھے۔ یہ معنی لغت میں "صلوٰۃ" کے نہیں ملتے۔ لیکن "صلوٰۃ" کا لفظ ایک اصطلاحی لفظ ہے۔ جس سے یہی مراد ہے جو کہ ہم نماز پڑھتے ہیں۔ اسی طرح دنیا کی زبان میں بہت سے الفاظ ایسے ہوتے ہیں کہ اس کے لغوی معنی اور ہوتے ہیں، اصطلاحی معنی اور ہوتے ہیں۔

1732 جناب یحییٰ بختیار: یہ، یہ دیکھیں، صاحبزادہ صاحب! یہ بات ہم کل کر چکے ہیں۔ آپ نے تفصیل سے یہ بات بتائی اور میں نے عرض بھی کیا۔ ہم نے "شیر" کی بھی بات کی اور حقیقی شیر کی اور وہ شیر جو مثال کے طور پر آتے ہیں۔ ابھی اگر آپ اس اسمبلی کے اندر آئے ہیں۔ میں آپ سے یہ سوال پوچھتا ہوں، پاکستان کی پارلیمنٹ ہے، یہاں لوگ پھر رہے ہیں۔ ایک شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ سپیکر ہے۔ اگر وہ کہے کہ "میں سپیکر ہوں" تو کوئی شک نہیں رہ جاتا کہ کون ہے، "لاؤڈ سپیکر" تو مطلب نہیں لیا جائے گا۔ حالانکہ "لاؤڈ سپیکر" کو بھی "سپیکر" کہتے ہیں۔ اسی طرح ایک شخص کہتا ہے کہ "مجھ پہ وحی آرہی ہے، پاک ہے، اللہ کی طرف سے ہے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ ایسے ہی جیسے باقی انبیاء پر" اور کہتا ہے "میں نبی ہوں، میں رسول ہوں۔" تو پھر اس کے بعد کہنا کہ "جی، یہ مطلب نہیں، ڈکشنری میں جا کے دیکھئے اس کا مطلب کچھ اور تھا"۔ یہ *Confusion* (الجھن) جو تھی ناں، اس لئے میں آپ سے عرض کر رہا تھا......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......کہ اس کی *Clarification* (وضاحت) کی ضرورت ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں نے عرض کیا تھا کہ آپ نے فرمایا کہ یہاں "سپیکر" ایک ہی کو کہتے ہیں، اور یہ بالکل درست ہے۔ لیکن اگر کوئی ایسی جگہ ہو جہاں "سپیکر" ان معنوں میں بھی معروف ہو اور دوسرے لفظ میں بھی......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ درست آپ فرمارہے ہیں۔ میں کہنا چاہتا ہوں کہ جب ایک شخص محدث ہے اور آپ اس کو محدث مانتے ہیں۔ وہ اس کا بڑا *Status* (مقام) ہے اور ان کے مرید ہیں۔ اس نے اپنی جماعت بنائی ہے۔ ان سے بیعت لے رہا ہے اور یہی کہتا ہے

بار بار کہ ’’دیکھو! مجھ پر اتنی وحی نازل ہورہی ہے اور اتنی پاک وحی نازل ہورہی [1733] ہے اور یہ اس پر میں ایمان لاتا ہوں۔ ایسے ہی جیسے کہ بعض انبیاء پر جو وحی آرہی ہے۔ اس پر ایمان لاتا ہوں‘‘ اور بعض وقت کہتا ہے ’’میں رسول ہوں، میں نبی ہوں، میں رسول ہوں، میں نبی ہوں‘‘۔ تو اس کے بعد آپ کہتے ہیں کہ ’’نہیں، یہ جو مولانا روم نے کہا تھا کہ پیغمبر، یہ وہ والی بات آگئی۔‘‘

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، ہم نہیں کہتے، وہ خود یہ کہتے ہیں، ہم نہیں کہتے ہیں۔ یہ جو میں نے مولانا روم کا حوالہ پیش کیا۔ یہ میں نے نہیں پیش کیا۔ انہوں نے خود یہ پیش کیا۔ وہ خود یہ فرماتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: میں پھر آپ......

جناب عبدالمنان عمر: یہ میں نے......

جناب یحییٰ بختیار: میں آپ سے پھر ذرا کچھ اور حوالے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد پھر آپ کچھ اس بات پر روشنی ڈال سکیں تو بہتر ہوگا۔ جب وہ فرماتے ہیں:

’’اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اس نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کی کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں۔ جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔‘‘

(تتمہ حقیقت الوحی ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳)

ایک شخص قسم کھا کے، خدا کی قسم کھاتا ہے اور آپ سمجھتے ہیں کہ وہ ہے بھی صادق، اور اس کے بعد کہتے ہیں کہ ’’نہیں، یہ تو شاعری ہے۔‘‘ اس کا آپ سمجھا دیں ہمیں؟

جناب عبدالمنان عمر: میں نے پہلے......

[1734] جناب یحییٰ بختیار: وہ کہتا ہے کہ ’’مجھے خدا نے بھیجا ہے۔ میرا نام نبی رکھا ہے۔ مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے۔ میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں۔ جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔‘‘ اور پھر آگے یہ بھی فرماتے ہیں:

’’میں بیت اللہ میں کھڑے ہو کر یہ قسم کھا سکتا ہوں کہ وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے۔ وہ اسی خدا کا کلام ہے جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد ﷺ پر اپنا کلام نازل کیا تھا۔‘‘ (ایک غلطی کا ازالہ ص ۳، خزائن ج ۱۸ ص ۲۱۰)

تو اس سے جو Confusion (پریشانی) آجاتی ہے۔ آپ کے بیان سے جو ہمیں تضاد معلوم ہوتا ہے۔ اس کے لئے آپ سے Request (التماس) کر رہے ہیں کہ اس کو

Clarify (واضح) کریئے۔

جناب عبدالمنان عمر: میں جناب! پھر گزارش کروں گا کہ جب کوئی ایسا حلقہ ہو جس میں ایک لفظ دو معنوں میں استعمال ہو رہا ہو تو ہمیں اس بات پر غور کرنا پڑے گا کہ جب ایک شخص ایک جگہ ایک لفظ کو استعمال کرتا ہے تو کن معنوں میں کرتا ہے اور وہی شخص اسی لفظ کو ایک اور جگہ استعمال کرتا ہے تو کن معنوں میں کرتا ہے۔ کیونکہ دونوں قسم کی چیزیں لٹریچر میں موجود ہیں۔ میں نے عرض کیا تھا کہ ''نبوت کی ایک یہ تعریف ہمارے لٹریچر میں موجود ہے کہ نبی وہ ہوتا ہے جو صاحب کتاب ہو اور یہ ہو اور وہ ہو......''

جناب یحییٰ بختیار: انہوں نے کہا ہے کہ ضروری نہیں۔ ''ایک غلطی کا ازالہ'' میں انہوں نے کہا کہ ''ضروری نہیں کہ صاحب شرع ہو۔'' وہ اس واسطے میں کہہ رہا ہوں کہ آپ کو پڑھ کے میں نے سنایا۔ آپ کی *Definition* ٹھیک ہے......

جناب عبدالمنان عمر: جناب! میں ''تفسیر مظہری'' کا حوالہ آپ کی خدمت میں پیش......

جناب یحییٰ بختیار: ابھی دونوں، یہ بھی مرزا صاحب کی میں بات کر رہا ہوں۔

1735 جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، ''تفسیر مظہری'' مرزا صاحب کی کتاب نہ ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، نہیں، یعنی آپ مرزا صاحب کی بات کریں جن کی......

جناب عبدالمنان عمر: دیکھئے ناں، میں عرض کر رہا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: ......جن کی نبوت کا سوال ہے سامنے۔ آپ دیکھئے ناں، یہ دوسرا تو *Irrelevant* ہے۔ یا تو خدا کی بات کریں، قرآن کی بات کریں، حدیث کی بات کریں۔ مولانا روم کو چھوڑ دیجئے۔ ان کو چھوڑ دیجئے۔ کیونکہ وہی ہم پر *Binding* (لازمی) ہے اور کوئی *Binding* (لازمی) نہیں ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب عالی! میں گزارش یہ نہیں کر رہا ہوں کہ مولانا......

A Member: *Point of order, Sir.*

میری عرض یہ ہے کہ جو انہوں نے اب یہ پڑھ کر بتایا ہے......

Mr. Chairman: *This is no point of order.*

ایک رکن: ہاں جی۔

Mr. Chairman: *This is no point of order.*

(جناب چیئرمین: یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے)

ایک رکن: اس کی تشریح کردیں جو......

جناب چیئرمین: تشریح......

ایک رکن: ......انہوں نے، انہوں نے پڑھ کر بتایا ہے۔

جناب چیئرمین: وہ، وہ کر سکتے ہیں۔

ایک رکن: تشریح اور کردیں۔

جناب چیئرمین: اس، اس موضوع پر وہ کہہ سکتے ہیں Chair کو۔ آپ نے پروسیجر ایک مہینہ خود Follow (عمل) کیا ہے۔ یہ ان سے پوچھیں۔ (مداخلت)

1736 جناب چیئرمین: یہ ان سے پوچھیں۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ تو وہ خود کہہ رہے ہیں۔ یہ خود ہی بات کر رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! میں نے جب مولانا روم کو پیش کیا یا حضرت سید عبدالقادر جیلانی کے اقوال آپ کے سامنے پیش کئے۔ تو میں یہ بات واضح کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ چیزیں اسلام کے یا مسلمانوں کے لٹریچر میں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، وہ تو آپ نے کل کافی تفصیل آپ نے اس سلسلے میں کہا، فرمایا آپ نے۔ اس پر میں نے عرض کیا تھا اور آپ کو شاید یاد ہوگا کہ جس محفل میں یہ دونوں الفاظ استعمال ہوتے ہوں۔ جیسے آپ نے ابھی فرمایا کہ اصطلاحی Sense (معنوں) میں اور اصلی معنوں میں، دونوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ تو اس سے کچھ غلطی فہمی بھی پیدا ہوئی اور آپ نے خود ہی فرمایا کہ ہاں، مرزا صاحب نے لکھا پھر یہ کہا تھا کہ ''کیونکہ بعض لوگ مجھ سے ناراض ہو رہے ہیں، ان کو غلط فہمی ہوگئی ہے، اس لئے نبی کا لفظ جہاں جہاں میں نے استعمال کیا ہے، اس کو منسوخ سمجھا جائے اور اس کی جگہ محدث کا لفظ استعمال ہونا چاہئے اور وہ لکھ دیں آپ، ترمیم کرلیں میری کتابوں میں۔'' یہ بھی مرزا صاحب نے فرمایا۔ آپ نے کہا ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ اس کے باوجود کہ ان کو معلوم تھا کہ غلط فہمی ہو جاتی ہے۔ دو لفظ ہیں، ایک لفظ ہے جس کے دو معنی ہیں اور ان کا مطلب یہ نہیں کہ وہ حقیقی نبی ہیں۔ لوگوں میں غلط فہمی پیدا ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ غلط فہمی کی وجہ سے ان کو ٹھیک کر دیجئے، درست کر دیجئے، یہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔'' اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ پھر بار بار انہوں نے ''نبی'' کا لفظ استعمال کیا۔ جانتے ہوئے کہ لوگوں کو غلط فہمی ہو جاتی ہے۔ پھر آپ نے کہا کہ ان کو اللہ کا حکم آیا تھا، وہ مجبور تھے۔

1737 جناب عبدالمنان عمر: میں ادب سے عرض کروں گا کہ نہ میں نے کہا، نہ مرزا

صاحب نے کہا: ''مجھ سے یہ غلطی ہوگئی ہے۔'' یہ......

جناب یحییٰ بختیار: غلطی نہ سہی تو سادگی سہی، یہ کیا وجہ تھی کہ لوگوں میں......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، ہاں، یہ ٹھیک ہے، یہ صحیح ہے، یہ کیوں ہوا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں......

جناب عبدالمنان عمر: ......یہ کہ ''غلطی سے ہوا ہے'' یہ مرزا صاحب نے کبھی نہیں کہا۔

جناب یحییٰ بختیار: مرزا صاحب نے کبھی نہیں کہا......

جناب عبدالمنان عمر: ......اور نہ غلطی ہے۔ میں عرض کرتا ہوں......

جناب یحییٰ بختیار: ......سادگی سے انہوں نے کہا ہے۔

(مرزا قادیانی کے اقوال میں تضاد ہے)

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، میں عرض کرتا ہوں، میں نے گزارش یہ کیا ہے کہ جب ایک لفظ دو مختلف معنوں میں استعمال کیا جارہا ہو، اور دو مختلف معنی متضاد بھی ہوں۔ جیسے ''شیر'' کے لفظی معنی، کل آپ نے بھی مثال بیان فرمائی کہ وہ شخص ایک معنوں میں شیر ہوگا بوجہ اپنی بہادری کے۔ مگر ایک معنی میں وہ شیر نہیں ہوگا بوجہ اپنی درندگی کے نہ ہونے کے۔ یہ دو باتیں بڑی واضح باتیں ہیں۔ یہی چیز مرزا صاحب کے اقوال میں ہے کہ لفظ ''نبی'' کی دو تشریحیں ہیں۔ دونوں متضاد تشریحیں ہیں۔ جب ایک تشریح کو مرزا صاحب مدنظر رکھتے ہیں تو اقرار کرتے ہیں۔ جب دوسری تشریح ان کے سامنے آتی ہے۔ تو انکار کرتے ہیں۔ یہ چیزیں ان کی ساری تحریرات میں موجود ہیں......

جناب یحییٰ بختیار: یہ آپ......

جناب عبدالمنان عمر: ......کیونکہ امت میں...... مجھے گزارش کرنے دیں......

[1738] جناب یحییٰ بختیار: آپ کی توجہ میں ایک دو اور حوالوں کی طرف دلاتا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: جناب! مجھے گزارش کرنے دیں۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ کر لیجئے۔

جناب عبدالمنان عمر: آپ کے......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: تو میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ لفظ ''نبی'' اور لفظ ''محدث'' امت کے اندر، مرزا صاحب کے نہیں صرف۔ امت کے اندر دو بالکل متضاد معنوں میں، استعمال

شیر'' کی مثال دی ہے۔ اسی طرح ''نبی'' کا لفظ جو
رہا ہے۔ ایک اس کے معنی وہی ہیں جو حقیقی ہیں اور
تعالیٰ اس پر نزول کلام کرے۔''
نے درست فرمایا۔ تو پھر آپ کیوں اس بات سے
ول) کرتے ہیں کہ وہ نبی نہیں تھے۔ وہ دوسرے معنی
دیا کریں۔ آپ کیوں اس پر *Insist* (اصرار)
نہیں کہتے ہیں؟''
پ مجھے جواب ختم کرنے دیں۔ پھر آپ جو ارشاد

...... کیونکہ بیچ میں گفتگو ہوتی ہے، یکے بعد دیگر حوالے
میں تھا کہ جناب! اس کی تشریح ہو جانی چاہئے۔ اس
گلی بات آتی ہے۔
ب کا لیکچر؟)
اس کی تشریح تو کسی بات کی نہیں کرتے۔ آپ تو لیکچر

، میں لیکچر نہیں دیتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ......
تشریح کر دیں۔
یہ ہے کہ تنگ وقت میں زیادہ سے زیادہ باتیں کرنی
جو الجھن ہمارے سامنے رکھی ہے۔ وہ یہ الجھن ہے کہ
رار ہے اور کہیں مرزا صاحب کی تحریروں میں نبوت کا
میں سمجھا ہوں جناب کی گفتگو سے۔ میں نے اس کا
کے، امت کے، مسلمانوں کے لٹریچر میں، دو مختلف،
اس کا لغوی استعمال ہے۔ ایک اس کا حقیقی استعمال
وہ بھی دو معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کا
تعمال ہے۔ مرزا صاحب نے جس جگہ کہا ہے کہ میں

ہوئے ہیں یہ لفظ۔ جس طرح میں نے ابھی ''شیر'' کی مثال دی ہے۔ اسی طرح ''نبی'' کا لفظ جو ہے۔ امت میں دو معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کے معنی وہی ہیں جو حقیقی ہیں اور دوسرے ہیں ''جس پر اظہار غیب ہو یعنی خدا تعالیٰ اس پر نزول کلام کرے۔''

جناب یحییٰ بختیار: یہ آپ نے درست فرمایا۔ تو پھر آپ کیوں اس بات سے احتجاج کرتے ہیں۔ *Hesitate* (ٹال مٹول) کرتے ہیں کہ وہ نبی نہیں تھے۔ وہ دوسرے معنی میں، جیسے ربوہ والے کہتے ہیں۔ آپ بھی کہہ دیا کریں۔ آپ کیوں اس پر *Insist* (اصرار) کرتے ہیں کہ ''ہم اس کو کسی رنگ میں بھی نبی نہیں کہتے ہیں؟''

جناب عبدالمنان عمر: اگر آپ مجھے جواب ختم کرنے دیں۔ پھر آپ جو ارشاد فرمائیں، ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: تو میرا...... کیونکہ بیچ میں گفتگو ہوتی ہے، یکے بعد دیگر حوالے پیش ہوتے ہیں...... ان کا اعتراض بڑا موزوں تھا کہ جناب! اس کی تشریح ہو جانی چاہئے۔ اس بات کی، وہ ابھی تشریح ختم نہیں ہوتی کہ ایک اگلی بات آتی ہے۔

(آپ کا لیکچر؟)

[1739] جناب یحییٰ بختیار: آپ اس کی تشریح تو کسی بات کی نہیں کرتے۔ آپ تو لیکچر دیتے ہیں۔ جو مصیبت بن جاتی ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں لیکچر نہیں دیتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ......

جناب یحییٰ بختیار: آپ اس کی تشریح کر دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: بات یہ ہے کہ تنگ وقت میں زیادہ سے زیادہ باتیں کرنی ہوتی ہیں۔ تو میری گزارش یہ تھی کہ آپ نے جو الجھن ہمارے سامنے رکھی ہے۔ وہ یہ الجھن ہے کہ کہیں مرزا صاحب کی تحریروں میں نبوت کا اقرار ہے اور کہیں مرزا صاحب کی تحریروں میں نبوت کا انکار ہے۔ اس الجھن کا کیا جواب ہے؟ یہ میں سمجھا ہوں جناب کی گفتگو سے۔ میں نے اس کا جواب یہ عرض کیا ہے کہ یہ لفظ حقیقتاً جماعت کے، امت کے، مسلمانوں کے لٹریچر میں، دو مختلف، متضاد معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کا لغوی استعمال ہے۔ ایک اس کا حقیقی استعمال ہے اور اسی طرح ''محدث'' کا لفظ جو ہے۔ وہ بھی دو معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ ایک اس کا لغوی استعمال ہے۔ ایک اس کا اصطلاحی استعمال ہے۔ مرزا صاحب نے جس جگہ کہا ہے کہ 'میں

نبی ہوں'' وہ ان معنوں میں کہا جو محدثیت کے معنی ہیں اور جہاں انہوں نے کہا کہ ''میں نبی نہیں ہوں'' وہ ''نبی'' کے اصطلاحی اور حقیقی معنوں کی رو سے انکار کیا ہے۔

اور جب کیفیت بدل جاتی ہے، وجہ بدل جاتی ہے، پہلو بدل جاتا ہے، تو دوسرا لفظ استعمال کرنا ممنوع نہیں ہوتا۔ اسی طرح میں نے اس کے لئے بتایا تھا کہ یہ وہ چیز ہے جو مرزا صاحب اکیلے نہیں ہیں۔ اس میں، امت کے لٹریچر میں یہ چیز موجود ہے اور امت کے دوسرے افراد اس کو استعمال کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح ''محدث'' کے لفظ کے لغوی معنی ''اظہار غیب'' نہیں ہوتا۔ اظہار غیب ''نبی'' کے لفظ میں ہوتا ہے۔ تو جب وہ لغت کی بات کہتے ہیں تو کہتے
1740 ہیں ''میں لغوی طور پر نبی ہوں مگر اصطلاحی طور پر نبی نہیں ہوں۔'' اور جب ''محدث'' کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو فرماتے ہیں کہ ''میں لغوی طور پر تو محدث نہیں ہوں مگر میں اس اصطلاح کی رو سے محدث ہوں جو کہ امت میں رائج ہے۔'' یہ ہے جناب! اس مشکل کا حل کہ کہیں اقرار ہے، کہیں انکار ہے۔ یہ اقرار اور یہ انکار ان معنوں میں متضاد نہیں کہ ایک شخص متضاد باتیں کر رہا ہے۔ بلکہ اس کی بنیاد یہ ہے کہ امت میں دو اصطلاحیں ہیں اور دو قسم کے الفاظ رائج ہیں اور وہ *Context* (سیاق وسباق) اس کا الگ الگ ہوتا ہے......

Mr. Chairman: Next. (جناب چیئرمین: اگلا......)

جناب عبدالمنان عمر: ......تو......

جناب یحییٰ بختیار: پھر آپ نے یہ نہیں بتایا کہ جب وہ قسم کھا کے کہتے ہیں:

''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے اور اس نے میرا نام نبی رکھا۔'' (تتمہ حقیقت الوحی ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۲)

یہ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام جو نبی رکھا، ان کو بھیجا، یہ لغوی معنی میں ہے؟

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، جی ہاں، لغوی معنوں میں ہے، ***Figurative*** (تمثیلی طور پر)

جناب یحییٰ بختیار: یہ ان کا......

جناب عبدالمنان عمر: ......بالکل، انہی معنوں میں......کہ تو نبی وقت باشد یہ انہی معنوں میں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ......اللہ تعالیٰ کا مطلب نہیں تھا ان کو نبی بنانے کا؟

جناب عبدالمنان عمر: ......''نبی'' آیا، یہ انہی معنوں میں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اور جب ان کو مسیح...... ''اور مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا'' وہ بھی یہی مطلب تھا کہ نبی نہیں ہیں وہ؟

1741 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، بالکل۔

جناب یحییٰ بختیار: تو کل جب آپ نے کہا کہ جہاں جہاں مرزا صاحب کہتے ہیں ''نبی'' اس کا مطلب ہوتا ہے ''غیر نبی۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، غیر نبی۔

جناب یحییٰ بختیار: آپ نے یعنی *Brief* طریقے سے......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، حقیقی معنوں کی رو سے، اصطلاحی معنوں کی رو سے غیر نبی ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا، اب یہ آپ فرمائیے...... *(Pause)*

جناب عبدالمنان عمر: واضح کر دیں گے، وہ ہے......

Mr. Chairman: ***No, the witness cannot reply unless a question is put.***

(جناب چیئرمین: نہیں، گواہ جواب نہیں دے سکتا جب تک اس سے سوال نہ پوچھا جائے۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ مجھے مولانا نے مرزا صاحب کا ایک حوالہ دیا ہے۔ جسے وہ آپ کو پڑھ کر سنائیں گے۔ عربی میں ہے۔ میں نہیں جانتا اور وہ کہتے ہیں: ''جہاں جہاں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کوئی بات، تو پھر اس میں کوئی شاعری کی بات نہیں ہوتی، اصلی بات ہوتی ہے۔'' یہ مولانا نے مجھے سمجھایا ہے۔

مولوی مفتی محمود: حوالہ یہ ہے جی، وہ لکھتے ہیں کہ:

''(حمامۃ البشریٰ ص۱۴، خزائن ج۷ ص۱۹۲) مرزا نے لکھا'' والقسم یدل علی ان الخبر محمول علی الظاهر لاتاویل فیه ولا استثناء''

کہتے ہیں کہ جو کلام قسم کے ساتھ تاکید کیا جاتا ہے، قسم دلالت کرتا ہے۔ اس پر کہ یہ بات محمول ہے، ظاہر پر اس میں کوئی تاویل نہیں ہوگی اور تاویل کی گنجائش اگر ہو تو فائدہ کیا ہے قسم کے کھانے میں، قسم کھانے میں کیا فائدہ ہے؟ تو......

1742 جناب عبدالمنان عمر: جناب والا! یہ حوالہ کہاں سے آپ نے پڑھا؟

مولوی مفتی محمود: حمامۃ البشریٰ......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ہاں جی۔تو گزارش یہ ہے کہ مرزا صاحب نے خود اس جگہ اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ...... ''بھائی! جب میں قسم کھا کر ایک بات کہتا ہوں تو اس قسم کو میرے اس الفاظ پر جو ظاہر پر جو میں بات، میں الفاظ میں پیش کر رہا ہوں، اس پر اعتماد کرو اور اس کو مانو۔'' وہ کیا ہیں مرزا صاحب کی قسمیں؟ دو دفعہ مرزا صاحب نے قسم کھائی ہے، مسجد میں جا کر۔ وہ قسم یہ ہے کہ: ''میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے نبوت حقیقی کا دعویٰ نہیں ہے۔'' یہ ہے ان کی قسم۔ یہ ہر رنگ میں صحیح ہے۔اس حوالے کے مطابق صحیح ہے اور اس میں ہم کسی قسم کی کوئی تاویل نہیں کرتے۔حضرت صاحب کا، مرزا صاحب کا میں آپ کو ایک حوالہ سناتا ہوں، بات بالکل کھل جائے گی۔(عربی)

کہ ''جن معنوں میں پہلے انبیاء نبی کہلاتے تھے۔جب میرے لئے کہیں لفظ ''نبی'' دیکھو تو ان معنوں میں نہ سمجھ لو۔تمام انبیاء، زمرۂ انبیاء کا ہر فرد جن معنوں میں نبی ہوتا تھا۔میرے لئے اگر لفظ نبی کہیں استعمال ہوا ہے تو ان معنوں میں نبی نہیں ہوں۔'' یہ مرزا صاحب کی عبارت ہے، اور میں عرض کر دوں۔

جناب یحییٰ بختیار: صاحبزادہ صاحب! یہاں آپ اپنی......

جناب عبدالمنان عمر: ......کہ ان کی آخری زمانے کی کتاب ہے ''حقیقت الوحی''

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہ آپ سے میں عرض کر رہا تھا کہ آپ نے کہا کہ انہوں نے قسم کھا کے کہا کہ ''میں نبی نہیں ہوں۔''......

[1743] جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......پھر انہوں نے قسم کھا کے کہا کہ...... ''میں نبی ہوں۔''

تو اس پہ ہم کہہ رہے ہیں۔ناں جی کہ مرزا صاحب تو اگر بغیر قسم کے بھی بات کہیں تو ہم مانتے ہیں ان کی بات۔مگر یہ بتائیں کہ وہ کہتے کیا ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ......

جناب عبدالمنان عمر: دونوں باتیں صحیح کہہ رہے ناں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔اس نے میرا نام نبی رکھا ہے......''

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، تو وہی ہوا ناں۔میں نے عرض کیا تھا کہ ایک اس کے حقیقی معنی ہیں۔ان معنوں میں نہیں ہے یہ قسم۔یہ جناب! بتایا ہے کہ ''میں ان معنوں میں ہوں،

مجھے خدا نے بھیجا ہے۔‘‘

جناب یحییٰ بختیار: وہ خود یہ کہتے ہیں: ’’جب میں قسم کھاتا ہوں، تاویل کی بات نہیں ہے۔‘‘

جناب عبدالمنان عمر: تاویل ہے نہیں، نہیں جی، وہ خود کہہ رہے ہیں۔ قسم میں لفظ موجود ہے۔ میں اپنے پاس سے تو نہیں کہہ رہا ہوں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، یہاں کہتے ہیں کہ ’’میرا نام نبی ہے۔‘‘

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ’’مجھے خدا نے بھیجا ہے۔‘‘

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، خدا نے بھیجا ہے۔ جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہو۔ وہ مجدد بھی......

جناب یحییٰ بختیار: وہ نبی۔

1744 جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، نبی نہیں ہوتا۔

جناب یحییٰ بختیار: مجدد نہیں، کہتے جی۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، خدا کی طرف سے جو بھیجا گیا ہو وہ نبی، ضروری نہیں کہ وہ نبی ہو۔ دیکھئے میں عرض کرتا ہوں ’’تفسیر مظہری‘‘ میں سے: ’’صرف ایسے نبی کو رسول کہتے ہیں......‘‘

جناب یحییٰ بختیار: نہیں میں، ان کو چھوڑ دیجئے، ان کا ترجمہ کر کے بتا دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جناب! ان کا *Context* (سیاق وسباق) میں ترجمہ ہوگا۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے، *Context* (سیاق وسباق) میں یہی ہے، ایک ان کا بیان ہے......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی، بالکل صحیح بیان ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے ناں، اور اس میں یہ ہے:

’’اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ اس نے میرا نام نبی رکھا ہے......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ’’......اور اس نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے......‘‘

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ’’......اوراس نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں، جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔‘‘ (تتمہ حقیقت الوحی ص ۶۸، خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳)

جناب عبدالمنان عمر: (عربی)

کہ ’’مجھے خداتعالیٰ نے جو لفظ نبی، نام میرا نبی رکھا ہے، یہ مجازی نام ہے، مجازی لفظ ہے یہ۔‘‘

[1745] جناب یحییٰ بختیار: یہ تاویل آپ کر رہے ہیں ناں جی، یہ تو تاویل کر رہے ہیں۔ یہاں یہ نہیں ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، مرزا صاحب خود کہہ رہے ہیں۔ میں تو نہیں کہہ رہا۔

جناب یحییٰ بختیار: یہاں تو نہیں کہہ رہے، کہیں۔ سوال یہ ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: آپ ہر چیز وہیں ڈھونڈیں گے یا اس شخص کی پوری کتاب کو دیکھیں گے؟

جناب یحییٰ بختیار: دیکھیں، بات یہ ہے ناں جی کہ ایک جگہ مرزا صاحب کہتے ہیں ’’جب میں قسم کھا کے بات کہتا ہوں۔ اس میں پھر کوئی تاویل کی بات نہیں ہوتی۔‘‘

جناب عبدالمنان عمر: تاویل ہے نہیں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں تو آپ کہتے ہیں: ’’تاویل کے لئے ہم جائیں گے کسی اور جگہ۔‘‘

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، کہیں نہیں جائیں گے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جو مامور ہو......

جناب یحییٰ بختیار: اچھا جی، آپ اس کو چھوڑ دیجئے۔ میں آپ کو کچھ اور حوالے دیتا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......آپ ان پر ذرا غور کیجئے تاکہ شاید ہم کسی Clarification (وضاحت) پر پہنچ سکیں۔ مرزا صاحب نے فرمایا ہے ایک جگہ:

’’کیا تو نہیں جانتا کہ پروردگار رحیم اور صاحب فضل نے ہمارے نبی ﷺ کا بغیر کسی استثناء کے خاتم النّبیین نام رکھا اور ہمارے نبی نے اہل طلب کے لئے اس کی تفسیر [1746] اپنے قول لا نبی بعدی میں واضح طور پر فرمائی ہے اور ہم اپنے نبی کے بعد کسی نبی کا ظہور جائز قرار دیں تو گویا ہم

باب وحی بند ہو جانے کے بعد اس کا کھلنا جائز قرار دیں گے اور یہ صحیح نہیں ہے۔ جیسا کہ مسلمانوں پر ظاہر ہے اور ہمارے رسول کے مابعد نبی کیونکر آ سکتا ہے۔ درآں حالانکہ آپ کی وفات کے بعد وحی منقطع ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر نبیوں کا خاتمہ فرما دیا۔" (حمامۃ البشریٰ ص۲۰، خزائن ج۷ ص۲۰۰)

جناب عبدالمنان عمر: بالکل ٹھیک ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: بالکل ٹھیک ہے۔ ابھی میں آپ کو پھر آگے پڑھ کے سناتا ہوں......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: "آنحضرت ﷺ نے بار بار فرمایا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حدیث لا نبی بعدی ایسی مشہور تھی کہ کسی کو اس کی صحت پر کلام نہ تھا......"

جب میں نے کہا کہ Consensus (اجماع) مسلمانوں کا یہی تھا کہ اور کوئی نبی نہیں آ سکتا: "کہ کسی کو اس کی صحت پر کلام نہ تھا اور قرآن شریف کا ہر لفظ قطعی ہے۔ اپنی آیت خاتم النبیین سے اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ فی الحقیقت ہمارے نبی ﷺ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔"

یہ بھی مرزا صاحب کا ہی قول ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: بالکل جی۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر وہ آگے فرماتے ہیں:

"ہر ایک دانا سمجھ سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ صادق الوعد ہے اور جو آیت خاتم النبیین پر وعدہ کیا گیا ہے اور جو حدیثوں میں بتصریح بیان کیا گیا ہے۔ اب جبرائیل بعد وفات 1747 رسول اللہ ﷺ ہمیشہ کے لئے وحی نبوت لانے سے منع کیا گیا ہے۔ یہ تمام باتیں سچ اور صحیح ہیں۔ تو پھر کوئی شخص بحیثیت رسالت ہماری نبی ﷺ کے بعد ہرگز نہیں آ سکتا۔" (مباحثہ راولپنڈی ص۱۷۰)

جناب عبدالمنان عمر: جی۔

جناب یحییٰ بختیار: آگے وہ فرماتے ہیں: "ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں (مدعی نبوت پر) لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے قائل ہیں اور آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں۔" (مجموعہ اشتہارات ج۲ ص۲۹۷)

یہ ہیں اس زمانہ کے ان کے قول، جب انہوں نے مہدی و مسیح کا دعویٰ نہیں کیا تھا۔

اب میں آتا ہوں، بعد میں فرماتے ہیں:

"تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعے وہ نعمتیں کیونکر پا سکتے ہو۔ لہٰذا یہ ضرور ہوا کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبہ پر پہنچانے کے لئے خدا کے انبیاء وقتاً فوقتاً آتے رہیں اور جن سے

تم نعمتیں پاؤ۔اب کیاتم خداتعالیٰ کا مقابلہ کروگے اوراس کے قدیم قانون کوتوڑدوگے۔‘‘
(لیکچرسیالکوٹ ص۳۲،خزائن ج۲۰ص۲۲۶)

جناب عبدالمنان عمر: انبیاء کی نعمتیں تو ملتی ہیں،وہ حدیث میں آتا ہے......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں،میں یہ کہہ رہاہوں......

جناب عبدالمنان عمر: آپ بالکل صحیح فرمارہے ہیں......

جناب یحییٰ بختیار: ہاں،دیکھیں،سب باتیں صحیح فرمارہے ہیں کہ کوئی نبی نہیں آئے گا کوئی،راستہ بند ہوگیا،کوئی وحی نہیں آئے گی۔

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں،یہ نہیں کہا۔’’وحی رسالت‘‘ ہے،پھر لفظ دیکھ لیجئے۔

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے،ٹھیک ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: ’’کوئی وحی‘‘ نہیں کہا۔

1748 جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے،ٹھیک ہے۔صاحب!میں مانتاہوں۔جی ہاں،

پھر بیان فرماتے ہیں:

’’تم بغیر نبیوں اوررسولوں کے ......‘‘ یہ توانہوں نے کہہ دیا کہ نبی نہیں آئیں گے......

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ......رسول نہیں آئیں گے۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر فرماتے ہیں کہ:

’’تم بغیر نبیوں اوررسولوں کے ذریعہ،وہ نعمت کیونکر پاسکتے ہو......‘‘

جناب عبدالمنان عمر: ہاں،نعمت پانا نبیوں کی،علماء کے متعلق آتا ہے:

’’ورثۃ الانبیاء‘‘ کہ ان کی نعمتوں کے وارث وہ ہوتے ہیں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں آگے دیکھیں:’’لہٰذا......‘‘

جناب عبدالمنان عمر: ......ان علوم کے وارث وہ ہوتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ’’لہٰذا ضرور ہوا کہ تمہیں یقین اورمحبت کے مرتبہ تک پہنچانے کے لئے خداکے انبیاء وقتاً فوقتاً آتے رہیں۔‘‘

جناب عبدالمنان عمر: ٹھیک ہے جی۔

جناب یحییٰ بختیار: یعنی ختم نبوت کے بعد بھی انبیاء آتے رہیں گے؟

ظلی رنگ میں......

رنگ میں،ورثۃ الانبیاء کے رنگ میں۔

لیٰ کا مقابلہ کروگے۔‘‘

آئی۔بروزی رنگ میں آتے رہے ہیں۔

ں مانتے بعضے،بعضے لوگ تو وحی......

نزول کو نہیں مانتے۔

یں کہ جو’’خاتم النّبیین‘‘ کی آیت ہے۔اس

ہیں’’تم اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرتے ہو۔‘‘

ہہ رہے ہیں۔وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انبیاء کی

۔یہ نبی کریم ﷺ کا خودارشاد ہے،پیش فرما

لینا کہ تم یہ سمجھو کہ جس طرح پہلے انبیاء آیا

رسول ﷺ کے بعد ختم نبوت۔‘‘

تے ہیں:

پرخدا کا کلام یقینی اورقطعی وبکثرت نازل

شریعت کے۔‘‘

(تجلیات الٰہیہ ص۲۶،خزائن ج۲۰ص۴۱۲)

تعمال ہے،یہ اس کا لغوی......

‘‘دیکھئے،صاحبزادہ صاحب!ہم نے پہلے

ں نے نہیں یہ کہا،کبھی نہیں میں نے کہا۔یہ

ں نے ابھی آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کہا......

جناب عبدالمنان عمر: بروزی رنگ میں، ظلی رنگ میں......

جناب یحییٰ بختیار: ٹھیک ہے۔

1749 جناب عبدالمنان عمر: ......غیر حقیقی رنگ میں، ورثۃ الانبیاء کے رنگ میں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی:

''جن سے تم نعمتیں پاؤ گے۔اب تم خداتعالیٰ کا مقابلہ کرو گے۔''
یعنی اس کے لئے تو کوئی مقابلے کی بات نہیں آئی۔بروزی رنگ میں آتے رہے ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: نہ جی، لوگ نہیں ناں مانتے بعضے، بعضے لوگ تو وحی......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، لوگ

جناب عبدالمنان عمر: ......اور الہام کے نزول کو نہیں مانتے۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، لوگ تو کہتے ہیں کہ جو''خاتم النّبیین'' کی آیت ہے۔اس کے بعد نبی نہیں آسکتے اور کوئی کہے کہ آتا ہے۔تو پھر کہتے ہیں''تم اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرتے ہو۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، یہ نہیں کہہ رہے ہیں۔وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انبیاء کی جو نعمتیں ہیں۔ان کے وارث دنیا میں آتے رہیں گے۔یہ نبی کریم ﷺ کا خود ارشاد ہے، پیش فرما رہے ہیں۔مگر یہ کہتے ہیں:''دیکھو! اس سے غلطی نہ کھالینا کہ تم یہ سمجھو کہ جس طرح پہلے انبیاء آیا کرتے تھے۔وہی انبیاء کا سلسلہ پھر بھی جاری ہے۔محمد رسول ﷺ کے بعد ختم نبوت۔''

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی، آگے فرماتے ہیں:

''میرے نزدیک نبی اس کو کہتے ہیں، جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی و بکثرت نازل ہو، جو غیب پر مشتمل ہو۔اس لئے میرا نام نبی رکھا مگر بغیر شریعت کے۔''

(تجلیات الٰہیہ ص۲۶، خزائن ج۲۰ ص۴۱۲)

جناب عبدالمنان عمر: یہ اس کا مجازی استعمال ہے، یہ اس کا لغوی......

جناب یحییٰ بختیار: ''بغیر شریعت کے۔'' دیکھئے، صاحبزادہ صاحب! ہم نے پہلے کہا کہ نبی دو قسم کے ہو سکتے ہیں......شرعی اور غیر شرعی۔

1750 جناب عبدالمنان عمر: جی نہیں، میں نے نہیں یہ کہا، کبھی نہیں میں نے کہا۔یہ آپ کے ذہن میں وہ دس دن کی بحث غالباً ہوگی۔

جناب یحییٰ بختیار: میں نے، نہیں، میں نے ابھی آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں پوچھا کہ وہ شرعی اور غیر شرعی۔آپ نے کہا......

جناب عبدالمنان عمر: میں نے چار شرطیں بتائیں۔

جناب یحییٰ بختیار: نہیں، ابھی جو میں نے آپ سے پوچھا، کل کی بات آپ چھوڑ دیجئے۔ اس کو بیشک آپ Clarify (واضح) کر دیجئے۔ ممکن ہے میں غلط سمجھا ہوں۔ یہ تو نہیں کہ ابھی یہاں ہم نے کوئی فیصلے کرنے ہیں۔ ممکن ہے میں غلط سمجھا ہوں۔ آپ کو میں سمجھا نہیں سکا۔ میں نے یہ عرض کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شرعی نبی تھے یا غیر شرعی نبی تھے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ غیر شرعی نبی تھے۔ مگر ان کو یہ اختیار تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرع میں ترمیم کر سکیں۔ تو یہ میں نے پوچھا کہ یہاں جو آپ کہتے ہیں کہ ''بغیر شریعت کے۔'' یہ کہتے ہیں ''میں اس قسم کا نبی ہوں۔''

جناب عبدالمنان عمر: یہ نہیں کہا۔

جناب یحییٰ بختیار: باقی یہ انہوں نے نہیں کہا کہ ''میں ترمیم کروں گا'' فی الحال مگر یہ انہوں نے کہا کہ ''میں غیر شرعی نبی ہوں۔''

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، یہ نہیں کہا ''میں غیر شرعی نبی ہوں'' یہ نہیں، مرزا صاحب کے میں آپ کو الفاظ دکھا دوں گا۔

جناب یحییٰ بختیار: میں، پھر میں یہ پڑھ دوں: ''میرے نزدیک نبی اس کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی و بکثرت نازل ہوا ہو......''

1751 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہ ایک اس کے لغوی معنی کئے ہیں لفظ ''نبی'' کے۔

جناب یحییٰ بختیار: اور پھر: ''جو غائب پر مشتمل ہو۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، یہ وہی......

جناب یحییٰ بختیار: ''اس لئے میرا نام نبی رکھا۔''

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، ان معنوں میں نبی رکھا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ''اس لئے......''

جناب عبدالمنان عمر: ان معنوں میں ہیں، یہ خیال رکھیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ان معنوں میں سہی۔

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: ان معنوں میں یہ ہے ناں کہ:

''نبی ان کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی اور قطعی طور پر بکثرت نازل ہوا ہو......''

ہے۔ یہ پہلی شریعت کی تنسیخ نہیں ہے۔

پر مشتمل ہو، مگر بغیر شریعت کے۔''

و، خدا کا ہو، بکثرت ہو اور شریعت نہ ہو۔ یہ

ہیں...... میں ذرا حوالے پورے کرلوں پھر

سینکڑوں نبی آ چکے ہیں۔''

بحوالہ الحکم ج ۱۲ نمبر ۲۶، مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۰۸ء)

ہاں۔ ہم تو مانتے ہیں ناں کہ یہ امت میں

بات لکھی ہے......

......

Stand (مؤقف) ہے۔

کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ

حقیقت الوحی ص ۹۷، خزائن ج ۲۲ ص ۹۹ حاشیہ)

ے۔

کہ:

اس امت میں گزر چکے ہیں۔ ان کو حصہ

پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں

(حقیقت الوحی ص ۳۹۱، خزائن ج ۲۲ ص ۴۰۶)

ا ہوتا کہ باقی مستحق نہ ہوں۔ یہ آپ

ض کرتا ہوں، گزارش یہ ہے جی کہ مرزا

ی'' جو میں یہاں استعمال کر رہا ہوں۔ یہ

جناب عبدالمنان عمر: یہ شریعت نہیں ہے۔ یہ پہلی شریعت کی تنسیخ نہیں ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: ''......جو علم غائب پر مشتمل ہو، مگر بغیر شریعت کے۔''

جناب عبدالمنان عمر: ہاں، یعنی کلام ہو، خدا کا ہو، بکثرت ہو اور شریعت نہ ہو۔ یہ شرطیں ہیں تین۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے فرماتے ہیں...... میں ذرا حوالے پورے کرلوں پھر آپ اس کے بعد...... پھر فرماتے ہیں:

''میں کوئی نیا نبی نہیں ہوں۔ مجھ سے پہلے سینکڑوں نبی آچکے ہیں۔''

(ملفوظات احمدیہ ج۱۰ص۲۱۷، بحوالہ الحکم ج۱۲ نمبر۲۶، مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۰۸ء)

تو یہ مطلب یہ ہوا مجازی؟

1752 جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، جی ہاں۔ ہم تو مانتے ہیں ناں کہ یہ امت میں مجددین، اولیا، یہ سب اس کیٹگری کے لوگ ہیں۔ یہ صحیح بات لکھی ہے......

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے کہتے ہیں......

جناب عبدالمنان عمر: ......اور یہی ہمارا *Stand* (مؤقف) ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر فرماتے ہیں:

''خدا کی مہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت ﷺ کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے اور ایک پہلو سے نبی۔'' (حقیقت الوحی ص۹۷، خزائن ج۲۲ص۹۹ حاشیہ)

یہ بھی اسی مطلب میں کہ......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، وہی محدث۔

جناب یحییٰ بختیار: پھر آگے فرماتے ہیں کہ:

''جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء ابدال اقطاب اس امت میں گزر چکے ہیں۔ ان کو حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔'' (حقیقت الوحی ص۳۹۱، خزائن ج۲۲ص۴۰۶)

جب مجازی ہو تو پھر تو سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ باقی مستحق نہ ہوں۔ یہ آپ *Explain* (واضح) کردیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، میں عرض کرتا ہوں، گزارش یہ ہے جی کہ مرزا صاحب اوپر بیان کر چکے ہیں کہ میرے نزدیک لفظ ''نبی'' جو میں یہاں استعمال کر رہا ہوں۔ یہ

تین لفظ، تین مفہوم اس میں شامل ہیں۔ خداتعالیٰ کی وحی اس پر نازل ہو۔ بکثرت نازل ہو، اور خدا اس کا نام نبی رکھے۔ یہ تین شرطیں انہوں نے فرمائی ہیں۔ یہ تینوں شرطیں غیر حقیقی نبی میں ہوتی ہیں۔ لغوی لفظ، لفظ کے لغوی استعمال کی رو سے ہوتی ہیں۔ اس کا [1753] یہ *Figurative* (تمثیلی) استعمال ہوتا ہے، مجازی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد اب دیکھئے کہ علماء امت جو ہیں یا ربانی علماء ہیں یا مجددین ہیں، یا محدثین ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ان کی پیش گوئی فرمائی ہے۔ نبی کریم فرماتے ہیں: (عربی)

''خداتعالیٰ ہر صدی کے شروع میں ایک ایسے شخص کو مبعوث کرے گا۔ جو امت محمدیہ میں تجدید دین کا کام سرانجام دے گا۔ اب یہ نبی کریم...... خدا کی طرف سے مامور ہے وہ شخص۔ لیکن ان باتوں کے باوجود کہ ہر صدی کے سر پر آنے والے کی آپ ﷺ نے پیش گوئی فرمائی ہے۔ لیکن تمام احادیث کا ذخیرہ آپ کھنگال ڈالئے۔ ہر قسم کی حدیثیں پڑھ ڈالئے۔ صرف، ہر صرف مسیح موعود کے لئے نبی کریم ﷺ نے لفظ ''نبی'' استعمال کیا ہے۔ *Figurative* (تمثیلی) معنوں میں بیشک، مگر دوسروں کے لئے یہ لفظ تمثیلی معنوں میں بھی استعمال نہیں کیا گیا۔ یہ اس کے معنی ہیں کہ ''نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں۔'' یہ ایک حدیث کا ترجمہ آپ نے کیا ہے۔ اپنے پاس سے بات نہیں کہی ہے۔ یہ اس حوالے کا مطلب ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: اب وہ آگے فرماتے ہیں:

''جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے......''

یہ 'ایک غلطی کا ازالہ' اسے میں پھر پڑھ رہا ہوں:

''جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔ صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر شریعت لانے والا نہیں ہوں۔'' (ایک غلطی کا ازالہ ص۴، خزائن ج۱۸ ص۲۱۰)

جناب عبدالمنان عمر: ''مستقل طور پر شریعت......''

جناب یحییٰ بختیار: ''......لانے والا نہیں ہوں۔'' [1754] یعنی ہم تو پہلے کہہ چکے ہیں کہ نبی بغیر شریعت کے بھی ہوسکتا ہے۔ بغیر شریعت کے بھی نبی ہوسکتا۔ یہ بات تو آپ......

جناب عبدالمنان عمر: مگر مستقل، وہ شرطیں......

جناب یحییٰ بختیار: نہیں عیسیٰ علیہ السلام، مستقل نبیوں میں نہیں شمار ہوتے؟

جناب عبدالمنان عمر: مستقل میں ہوتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں۔

ہوں کہ بغیر شریعت اور مستقل۔
ب نے مستقل ہونے کا نہیں دعویٰ کیا۔

ر کیا ہے۔ ان معنوں میں کیا ہے کہ میں
ستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے
ر کے اپنے لئے اسی کا نام پا کر اس کے
ں ہوں......''
(ایک غلطی کا ازالہ ص۴، خزائن ج۱۸ ص۲۱۰)
ہے......
سے آپ کو پورا کر دوں حوالہ، پھر میں

......اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے
ں اور رسول کر کے پکارا ہے۔ سو اب بھی

(ایک غلطی کا ازالہ ص۴، خزائن ج۱۸ ص۲۱۱)
ہیں کرتا۔'' باقی وہ کہتے ہیں کہ:
وں یا *Temporary* (عارضی)
Permanent Government
(قائم مقام) ہے۔ اگر *Officiati*

وتا، ہر انسان کی وفات ہوتی ہے۔
کے یہ معنی نہیں ہیں۔
یں؟
ا یہ ہیں کہ اس کو یہ جو عہدہ یا جو مقام

جناب عبدالمنان عمر: ہاں جی۔

جناب یحییٰ بختیار: یہ دیکھئے ناں، میں کہتا ہوں کہ بغیر شریعت اور مستقل۔

جناب عبدالمنان عمر: مستقل، مرزا صاحب نے مستقل ہونے کا نہیں دعویٰ کیا۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ کہتے ہیں کہ:

’’......جس جس جگہ میں نے نبوت سے انکار کیا ہے۔ان معنوں میں کیا ہے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں۔مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتداء سے باطنی فیوض حاصل کر کے اپنے لئے اسی کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے۔رسول اور نبی ہوں......‘‘

(ایک غلطی کا ازالہ ص۴، خزائن ج۱۸ ص۲۱۰)

جناب عبدالمنان عمر: یہ جناب! وہی حوالہ ہے......

جناب یحییٰ بختیار: میں ذرا، ذرا اپنی طرف سے آپ کو پورا کر دوں حوالہ، پھر میں کچھ آپ سے سوال پوچھوں گا:

’’......نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت کے......اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔ بلکہ انہی معنوں سے خدا نے مجھے نبی اور رسول کر کے پکارا ہے۔سو اب بھی میں ان معنوں میں نبی اور رسول ہونے سے انکار نہیں کرتا۔‘‘

(ایک غلطی کا ازالہ ص۴، خزائن ج۱۸ ص۲۱۱)

1755 کہ ’’بغیر شریعت کے نبی ہونے سے انکار نہیں کرتا۔‘‘ باقی وہ کہتے ہیں کہ:

’’میں ***Officiating*** (قائم مقام) ہوں یا ***Temporary*** (عارضی) ہوں۔‘‘ اس کا سوال نہیں۔ اگر آپ یہ کہہ دیں جی کہ یہ ***Permanent Government Servant*** (مستقل سرکاری ملازم) نہیں ہے۔ یہ ***Officiating*** (قائم مقام) ہے۔ اگر ’’مستقل‘‘ سے یہ مراد لیتے ہیں آپ......

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی......

جناب یحییٰ بختیار: ......مستقل تو کوئی نہیں ہوتا، ہر انسان کی وفات ہوتی ہے۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی ’’مستقل‘‘ کے یہ معنی نہیں ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ’’مستقل‘‘ کے کیا معنی ہیں؟

جناب عبدالمنان عمر: ’’مستقل‘‘ کے معنی یہ ہیں کہ اس کو یہ جو عہدہ یا جو مقام

حاصل ہوا ہے۔وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی پیروی کے بغیر حاصل ہوا ہے۔

جناب یحییٰ بختیار: وہ تو (ڈائریکٹ) ہو گیا ناں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: اسی کو کہتے ہیں ''مستقل۔''

جناب یحییٰ بختیار: اس کو؟

جناب عبدالمنان عمر: اسی کو۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، تو یہ ان کا مطلب ہے کہ آنحضرت ﷺ کے ذریعے ان کو ملی ہے یہ نبوت؟

جناب عبدالمنان عمر: جو کچھ ملا ہے، جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: اور یہ دوسری بات وہ یہ فرماتے ہیں کہ:

''میں بغیر شریعت کے نبی ہوں۔اس معنی میں بات کرتا ہوں۔اس کے علاوہ میں نے جو انکار کیا ہے۔وہ اس Sense (معنی) میں انکار کیا ہے کہ میں شرع لانے والا ڈائریکٹ نبی نہیں ہوں۔'' اس سے یہ [1756] مطلب نکلتا ہے۔اگر آپ سمجھتے ہیں کہ کچھ اور مطلب اس کا نکلتا ہے؟ تو وہ آپ مختصراً بتا دیں۔

جناب عبدالمنان عمر: عرض کروں؟

جناب یحییٰ بختیار: ہاں جی۔

جناب عبدالمنان عمر: یہی وہ حوالہ ہے جس کی طرف میں نے کئی دفعہ کوشش کی کہ آپ کو متوجہ کروں کہ یہ Key point (مرکزی نقطہ) ہے۔اس سے آپ مرزا صاحب کی تمام تحریرات نبوت کے بارے میں ایک فیصلہ کن نتیجے پر پہنچ سکتے ہیں۔وہ کیا ہے؟ کہ ''نبی'' کے دو معنی ہیں۔''نبی'' کا استعمال دو طرح ہوتا ہے۔ایک اس طرح ہوتا ہے جو میں نے پہلے عرض کیا ہے۔

دوسرا اس طرح ہوتا ہے جو میں نے بتایا ہے کہ لغوی ہیں اور یہ اب مرزا صاحب فرماتے ہیں:

''جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے۔وہ پہلے معنوں کی رو سے ہے، حقیقی معنوں کی رو سے ہے اور جہاں میں اقرار کرتا ہوں۔اس سے مراد یہ ہے کہ محمد ﷺ کی پیروی کے نتیجے میں خدا مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے۔'' بس اس سے زیادہ کوئی معنی نہیں ہیں۔تو اب کوئی اختلاف نہیں رہا مرزا صاحب کی تحریر میں۔

جناب یحییٰ بختیار: اچھا، اب انہوں نے ''بغیر شریعت کے'' بات تو کہہ دی کہ ''بغیر شریعت کے، اور ان کے تابع ہیں نبی ﷺ کے۔''

جناب عبدالمنان عمر: اسی کو محدث کہتے ہیں۔

جناب یحییٰ بختیار: ہاں، "محدث" آپ کہہ دیجئے۔ وہ تو کہتے ہیں "میں نبی ہوں" آپ Insist (اصرار) کرتے ہیں کہ محدث ہیں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، نہیں، جناب! مرزا صاحب کہتے ہیں۔ میں تو مرزا صاحب کا حوالہ دیتا ہوں۔

1757 جناب یحییٰ بختیار: دیکھئے جی، میں نے آپ سے عرض کیا کہ مرزا صاحب کی توجہ دلائی گئی اس بات کی طرف۔ انہوں نے کہا "ہاں، غلطی فہمی پیدا ہو رہی ہے، آئندہ لفظ "محدث" سمجھا جائے۔" مگر......

جناب عبدالمنان عمر: اور آخر میں بھی یہ کہا......

جناب یحییٰ بختیار: ......اور اس کے باوجود انہوں نے خود پھر "نبی" کا لفظ استعمال کیا۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں، وہ دوسرے معنوں میں۔

جناب یحییٰ بختیار: دوسرے کیوں؟ سوال ہی زیادہ یہاں معنی کا تھا۔ پہلے بھی تو کسی اور معنی میں انہوں نے لفظ "نبی" کا استعمال نہیں تھا کیا......

جناب عبدالمنان عمر: انہوں نے نہیں کیا۔

جناب یحییٰ بختیار: ......انہوں نے تو ہمیشہ "یہ مجازی تھا، لوگوں کو غلط فہمی ہوئی کہ صاحب آپ چونکہ مجازی......"

جناب عبدالمنان عمر: آپ لوگوں کو ہوئی۔

جناب یحییٰ بختیار: "آپ جب مجازی طور پر بھی استعمال......"

جناب عبدالمنان عمر: آپ لوگوں کو ہوئی ہے جی۔

جناب یحییٰ بختیار: میں بعض لوگوں کا کہہ رہا ہوں جی۔ مجھے ہو گئی ہے۔ آپ کو کب میں کہہ رہا ہوں؟ آپ تو سمجھتے ہیں کہ شرعی تھے وہ۔ نہیں، میں یہ نہیں کہہ رہا......

جناب عبدالمنان عمر: نہیں، شرعی......

جناب یحییٰ بختیار: تو پھر غلط فہمی کس بات کی؟ آپ کو بھی ہوئی، مجھے بھی ہوئی۔

جناب عبدالمنان عمر: نہیں جی، سب کو نہیں ہوئی ہے۔

1758 جناب یحییٰ بختیار: سب کو نہیں جی، جس کو بھی ہوئی......

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: ......میں ان کا ذکر کر رہا ہوں۔

جناب عبدالمنان عمر: جی ہاں۔

جناب یحییٰ بختیار: انہوں نے ان سے عرض کیا کہ ''مرزا صاحب! یہ آپ لفظ لغوی معنوں میں استعمال کر رہے ہیں۔ مجازی معنوں میں استعمال کر رہے ہیں۔ مگر لوگوں میں غلط فہمی ہوگئی ہے۔ بعض لوگوں میں غلط فہمی ہوگئی ہے۔ اس کو آپ دور کیجئے۔ تو انہوں نے کہا کہ 'ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ میری سادگی سے ہوئی ہے۔ میرا مطلب یہ نہیں تھا کہ میں اصلی معنوں میں نبی ہوں۔ اس لئے آئندہ جہاں بھی لفظ ''نبی'' ہو۔ اس کی جگہ آپ ''محدث'' کا لفظ استعمال کریں اور میری کتابوں میں لفظ ''نبی'' کو منسوخ سمجھیں اور اس کی جگہ پر ''محدث'' کا لفظ پڑھا جائے۔''

بالکل ٹھیک بات تھی۔ واضح ہوگئی بات۔ مگر اس کے بعد مرزا صاحب نے پھر ''نبی'' کا لفظ استعمال کرنا شروع کیا۔ لکھنا شروع کیا اور کہتے رہے۔ تو جب لفظی جھگڑا تھا اور لوگوں کو غلط فہمی تھی۔ اس کے باوجود انہوں نے پھر اس کو کہا کہ ''میں یہ لفظ پھر بھی استعمال کروں گا۔'' تو آپ نے کل یہ فرمایا کہ ''ان کے لئے کوئی، کوئی چارہ نہ تھا، اللہ کی طرف سے حکم تھا۔''

جناب عبدالمنان عمر: میں گزارش یہ کرتا ہوں جی، کہ اس حوالے نے مرزا صاحب کی پوزیشن کو بالکل واضح کر دیا ہے۔ مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ ان کا اعتراض جو میں سمجھا ہوں، وہ یہ ہے کہ جب لفظ نبی سے بعض لوگوں کو غلط فہمی ہوتی تھی تو ان کی غلط فہمی کا دور کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ مرزا صاحب نے ان کی غلط فہمی دور کر دی۔ اب ایک اور طبقہ مرزا صاحب کا مخاطب ہے۔ اب ایک اور حلقہ ہے جو مرزا صاحب کا مخاطب ہے۔ [1759] وہ طبقہ وہ ہے جو محض وحی اور محض مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کو بھی ناجائز سمجھتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ وحی نازل ہی نہیں ہو سکتی اور اس قسم کی نبوت کبھی دنیا میں جاری نہیں ہے۔ ان کو مرزا صاحب نے بتایا کہ ''دیکھو! نبوت بیشک بند ہے، ہر قسم کی نبوت بند ہے۔ لیکن مکالمہ، مخاطبہ الٰہیہ جو ہے، وہ بند نہیں ہوا، وہ جاری ہے اور اس قسم کے الفاظ میرے استعمال کرنے جو ہیں، وہ صرف یہ مضمون بتانے کے لئے ہیں کہ خدا مجھ سے ہم کلام ہوتا ہے۔''

میں ان کی بالکل آخری زمانے کی تحریر، جس کے دو دن کے بعد آپ کی وفات ہوئی ہے، وہ پیش کرتا ہوں تا کہ یہ غلط فہمی دور ہو جائے کہ کسی زمانے میں تو مرزا صاحب یہ باتیں کہتے تھے۔ لیکن بعد میں انہوں نے چھوڑ دیا اس کو۔ یہ پوزیشن نہیں ہے۔ ان کی وفات سے دو دن پہلے کی تحریر ہے، جو شائع ہوئی تھی ان کی وفات والے دن، ۲۶ر مئی ۱۹۰۸ء کو اخبار عام میں، اس میں مرزا صاحب فرماتے ہیں: ''میں ہمیشہ اپنی تالیفات کے ذریعے سے لوگوں کو اطلاع دیتا رہا ہوں